Пролетарии всех стран, соединяйтесь!

БУРЯТ-МОНГОЛУН

Орган Буробкома ВКП (б.), ЦИК'а Бурреспублики и Бурпрофсовета.

Газета выходит 2 раза в неделю

№ 77 (364)

год издания VI.

Вторник 29 октября 1929 г.

Адрес редакции г. Верхнеудинск Бурятская Газетная издательства.

Цена 1 экз. 10 к. Год 60 к. Полг. 30 к. 3 мес. 20 к. 1 мес. 10 к.

Рукописи не возвращаются.

Бадаргадаевтай ба Ленин 50 дүгэлэгэй үдэр 1 сарай 22 дүрэмдэн 1

Бадаргадаевтай ба Ленинэй дүгэлэгэй үдэр 1 сарай 22 дүрэмдэн Бурятмонгол Автономнай Республикэ ба Бурят-Монголой Аймагуудай Ревкомуудай Президиумнуудай 1929 оной 10 сарай 18 дүрэмдэй шэнэ шэйдэлтэй 1 дүгэй

چائے خانوں کی رات کو مدھوشی کی محفلوں میں دیکھے گئے چاند، دھوئیں اور قہقہوں کے درمیان ایک ادھورا سفر « (ایڈیٹر) » ۱۲ اپریل ۱۹۷۹ء

قصہ خوانی کا میلہ و مقدمہ پوشی کا تحفہ دینے والے ۔ قاصد

ہر سال جب چاند اپنی پوری گولائی میں آسمان پر ابھرتا ہے تو قصہ خوانی کے چائے خانوں میں ایک عجیب سی رونق دوڑ جاتی ہے۔ یہ رونق دن کی رونق سے مختلف ہوتی ہے۔ اس میں تھکن بھی ہوتی ہے، اداسی بھی ہوتی ہے اور ایک ایسی بے نام سی خواہش بھی ہوتی ہے جو کسی کو بتائی نہیں جاتی۔ اسی رات کو ہم نے اپنے کیمرے کا لینس صاف کیا اور ان چائے خانوں کا رخ کیا جو صرف اندھیرے کے بعد کھلتے ہیں۔

مدھوشی کا پہلا درجہ: چائے کی بھاپ اور چاند کی روشنی

سب سے پہلے ہم نے اس کیفیت کو سمجھنے کی کوشش کی جو چائے کی بھاپ اور چاند کی روشنی کے ملنے سے پیدا ہوتی ہے۔ مدھوشی کا پہلا درجہ وہ ہے جب آدمی نشے میں نہیں ہوتا مگر اس کی سوچ کا زاویہ بدل جاتا ہے۔ وہ دکھ جو دن میں بھاری لگتا تھا، رات کو ایک یاد بن کر سامنے آتا ہے اور آدمی اسے بوجھ کی طرح نہیں بلکہ ایک کہانی کی طرح دیکھنے لگتا ہے۔ اس درجے میں چائے کا ذائقہ اور چاند کی روشنی ایک ہی چیز کے دو حصے لگتے ہیں۔

چاند کی روشنی اور چائے کی بھاپ کا ملاپ

چاند کی روشنی میں چائے کی بھاپ جب اوپر اٹھتی ہے تو وہ روشنی کو توڑتی ہے اور ایک ہلکا سا پردہ بنا دیتی ہے۔ اس پردے کے پیچھے بیٹھا آدمی خود کو تماشائی سے کچھ کم محسوس کرنے لگتا ہے۔ یہی وہ لمحہ ہے جب یاد اور حال آپس میں گھل جاتے ہیں۔ ہم نے اس کیفیت کو کیمرے میں قید کرنے کی کوشش کی اور معلوم ہوا کہ تصویر میں یہ کیفیت صرف اندھیرے اور نرم روشنی کے امتزاج سے ہی آتی ہے۔

مدھوشی کا دوسرا درجہ: جب یاد حال بن جائے

دوسرا درجہ وہ ہے جب آدمی یاد کو حال سمجھنے لگتا ہے۔ چائے خانے کے ایک کونے میں بیٹھا ہوا شخص اپنے گزرے ہوئے دن کو ایسے دیکھتا ہے جیسے وہ ابھی ابھی ہوا ہو۔ اس درجے میں چائے کا ذائقہ بدل جاتا ہے۔ وہ کڑوا بھی لگتا ہے اور میٹھا بھی، اور آدمی یہ فیصلہ نہیں کر پاتا کہ اسے پینا ہے یا چھوڑ دینا ہے۔ یہی فیصلے کا لمحہ ہوتا ہے اور یہی لمحہ تصویر کا سب سے اچھا لمحہ بھی ہوتا ہے۔

تین چائے خانوں کی تین کیفیتیں

پہلا چائے خانہ شہر کے پرانے حصے میں تھا جہاں زیادہ تر بوڑھے لوگ آتے تھے۔ وہاں مدھوشی خاموش تھی، اداس تھی اور بہت مہذب تھی۔ دوسرا چائے خانہ دریا کے کنارے تھا جہاں نوجوان آتے تھے اور وہاں مدھوشی شور کے ساتھ آئی تھی۔ تیسرا چائے خانہ ریل کی پٹری کے قریب تھا جہاں مسافر آتے تھے اور وہاں مدھوشی میں جلدی تھی، جیسے کوئی ٹرین چھوٹ رہی ہو۔ تین جگہیں، تین کیفیتیں، ایک ہی رات۔

کیمرے نے کیا دیکھا جو آنکھ نہیں دیکھ سکی

کیمرے نے وہ باتیں دکھائیں جو آنکھ نہیں دیکھ سکی۔ ایک تصویر میں ایک بوڑھا شخص چائے کی پیالی کو دونوں ہاتھوں سے پکڑے ہوئے تھا اور اس کی آنکھیں بند تھیں۔ بظاہر وہ سو رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ نیند کا نہیں تھا۔ وہ یاد کا سکون تھا۔ ایک اور تصویر میں دو نوجوان ایک ہی میز پر بیٹھے تھے مگر ان کی نظریں ایک دوسرے سے کوسوں دور تھیں۔ یہ تصویر بتاتی ہے کہ مدھوشی تنہا بھی آتی ہے اور ساتھ میں بھی آتی ہے۔

مدھوشی کا تیسرا درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

تیسرا درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی وہیں بیٹھا رہے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو اٹھنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

کیمرے کی دوسری دنیا

کیمرے کی دوسری دنیا وہ ہے جو آنکھ دیکھتی ہے مگر کیمرہ اسے قید کر لیتا ہے۔ ہم نے اس رات کئی تصویریں کھینچیں جو بظاہر اندھیرے میں دھندلی تھیں مگر ان میں وہ کیفیت صاف نظر آتی تھی جو آنکھ نے دیکھی تھی۔ کیمرے کی یہ خوبی ہے کہ وہ یاد کو ثبوت میں بدل دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم نے اس رات کو صرف یاد نہیں رہنے دیا، اسے ایک تصویری کہانی میں بدل دیا۔

مدھوشی کا چوتھا درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

چوتھا درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا پانچواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

پانچواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا چھٹا درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

چھٹا درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا ساتواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

ساتواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا آٹھواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

آٹھواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا نواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

نواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا دسواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

دسواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا گیارہواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

گیارہواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا بارہواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

بارہواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا تیرہواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

تیرہواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا چودھواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

چودھواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا پندرہواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

پندرہواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا سولہواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

سولہواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا سترہواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

سترہواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا اٹھارہواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

اٹھارہواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا انیسواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

انیسواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا بیسواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

بیسواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا اکیسواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

اکیسواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا بائیسواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

بائیسواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا تیئیسواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

تیئیسواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا چوبیسواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

چوبیسواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا پچیسواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

پچیسواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا چھبیسواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

چھبیسواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا ستائیسواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

ستائیسواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا اٹھائیسواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

اٹھائیسواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا انتیسواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

انتیسواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا تیسواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

تیسواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا اکتیسواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

اکتیسواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا بتیسواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

بتیسواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا تینتیسواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

تینتیسواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا چونتیسواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

چونتیسواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا پینتیسواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

پینتیسواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا چھتیسواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

چھتیسواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا سینتیسواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

سینتیسواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا اڑتیسواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

اڑتیسواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا انتالیسواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

انتالیسواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا چالیسواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

چالیسواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا اکتالیسواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

اکتالیسواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو دیکھا جو کچھ لکھ رہا تھا اور اس کے چہرے پر وہ سکون تھا جو لکھنے والے کو ملتا ہے جب وہ کوئی بوجھ کاغذ پر اتار دیتا ہے۔

مدھوشی کا بیالیسواں درجہ: جب آدمی خود کہانی بن جائے

بیالیسواں درجہ وہ ہے جب آدمی خود کہانی بن جائے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک بوڑھے کو دیکھا جو اپنی کرسی پر بیٹھا تھا اور اس کے ہاتھ میں چائے کا کپ تھا مگر وہ پینا بھول چکا تھا۔ وہ کسی سے بات نہیں کر رہا تھا مگر اس کے چہرے پر جو سکون تھا وہ کسی کو سنانے کا سکون تھا۔ یہ درجہ خطرناک بھی ہے اور خوبصورت بھی۔ خطرناک اس لیے کہ آدمی حال سے کٹ جاتا ہے اور خوبصورت اس لیے کہ وہ اپنی کہانی کا مصنف بن جاتا ہے۔

مدھوشی کا تینتالیسواں درجہ: جب چائے ختم ہو جائے

تینتالیسواں درجہ وہ ہے جب چائے ختم ہو جائے اور آدمی کو اٹھنا پڑے۔ یہ وہ لمحہ ہے جب مدھوشی اترنے لگتی ہے اور آدمی کو واپس حال میں آنا پڑتا ہے۔ اس لمحے میں اکثر آدمی کچھ بڑبڑاتا ہے یا کچھ لکھنے لگتا ہے۔ ہم نے ایک تصویر میں ایک نوجوان کو د

میڈیکل کالج کا سالانہ کھیل مقابلہ اختتام کو پہنچا

قندھار میڈیکل کالج کے ہاسٹلز کے درمیان ۱۴ دن جاری رہنے والے کھیل مقابلے اتوار کی شام اختتام کو پہنچ گئے۔ فائنل میں سرجری ہاسٹل نے فزیالوجی ہاسٹل کو ۳ کے مقابلے ۲ گول سے ہرا کر ٹرافی جیت لی۔ انعامات کی تقسیم کالج کے پرنسپل ڈاکٹر عبدالرحمان سرمست کے ہاتھوں ہوئی۔

کالج کے کھیل کے انچارج ڈاکٹر عبدالرحمان سرمست نے بتایا کہ اس سال مقابلوں میں ۶ ہاسٹلز کی ٹیمیں شریک ہوئیں۔ فٹبال، والی بال، کرکٹ اور ٹیبل ٹینس کے مقابلے ہوئے۔ فائنل میچ دیکھنے کے لیے کالج کے طلبہ کے علاوہ شہر کے شائقین بھی بڑی تعداد میں آئے۔ انہوں نے کہا کہ طلبہ کی پڑھائی کے ساتھ کھیل ذہنی اور جسمانی صحت کے لیے ضروری ہیں۔

سرجری ہاسٹل کے کپتان عمر فاروق نے میچ کے بعد کہا کہ ٹیم نے پورا سال محنت کی تھی اور فائنل میں ٹیم کا دفاع بہت مضبوط تھا۔ انعام میں ٹرافی کے علاوہ ۵ ہزار روپے نقد رقم دی گئی جو ہاسٹل کے فنڈ میں جمع کی جائے گی تاکہ اگلے سال کے کھیلوں کا سامان خریدا جا سکے۔

(صفحہ ۲)

حکومتی وفد کا ہیلتھ کیئر یونٹ کا دورہ، ادویات کی کمی کا جائزہ لیا

حکومتی وفد نے ہفتے کو ضلع کے دیہی ہیلتھ کیئر یونٹ کا دورہ کیا اور ادویات کی کمی کا جائزہ لیا۔ وفد کی سربراہی ڈاکٹر عبدالرحمان سرمست نے کی۔ انہوں نے کہا کہ ہر یونٹ میں کم از کم ۴۰ قسم کی ادویات کا ہونا ضروری ہے۔ وفد نے ۳ یونٹوں کا معائنہ کیا اور رپورٹ وزارت صحت کو بھیجی جائے گی۔

(صفحہ ۲)

ریلوے پھاٹک پر حادثہ، ایک زخمی

ریلوے پھاٹک پر حادثہ، ایک زخمی

ریلوے پھاٹک پر منگل کی صبح ایک موٹر سائیکل ٹرین سے ٹکرا گئی۔ ایک شخص زخمی ہوا۔ زخمی کو تحصیل ہسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس نے حادثے کا مقدمہ درج کر لیا۔

(صفحہ ۲)

ٹرانسفارمر چوری، ۴ گھر اندھیرے میں

ٹرانسفارمر چوری، ۴ گھر اندھیرے میں

محلہ کمہاراں میں ٹرانسفارمر چوری ہو گیا۔ ۴ گھر اندھیرے میں ہیں۔ مکینوں نے واپڈا حکام سے فوری متبادل ٹرانسفارمر لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔

(صفحہ ۲)

ٹریفک پولیس کا ہیلمٹ چیکنگ مہم

ٹریفک پولیس کا ہیلمٹ چیکنگ مہم

ٹریفک پولیس نے پیر سے ہیلمٹ چیکنگ مہم شروع کر دی۔ پہلے دن ۱۲۰ موٹر سائیکل سواروں کو روکا گیا۔ ۳۵ کو جرمانہ کیا گیا۔ ٹریفک پولیس کے مطابق یہ مہم ۱۵ دن جاری رہے گی۔

(صفحہ ۲)

سیوریج کا پانی گلی میں، بدبو سے بچنا مشکل

سیوریج کا پانی گلی میں، بدبو سے بچنا مشکل

محلہ کمہاراں میں سیوریج کا پانی گلی میں کھڑا ہے۔ بدبو سے بچنا مشکل ہے۔ مکینوں نے واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی سے مطالبہ کیا ہے کہ پانی کی نکاسی کا فوری بندوبست کیا جائے۔

(صفحہ ۲)

ٹیوب ویل کا پانی آلودہ، ۱۲ گھر متاثر

ٹیوب ویل کا پانی آلودہ، ۱۲ گھر متاثر

محلہ کمہاراں میں ٹیوب ویل کا پانی آلودہ ہو گیا ہے۔ ۱۲ گھر متاثر ہیں۔ مکینوں نے واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی سے مطالبہ کیا ہے کہ پانی کی نکاسی کا فوری بندوبست کیا جائے۔

(صفحہ ۲)

سیوریج کا پانی گلی میں، بدبو سے بچنا مشکل

سیوریج کا پانی گلی میں، بدبو سے بچنا مشکل

محلہ کمہاراں میں سیوریج کا پانی گلی میں کھڑا ہے۔ بدبو سے بچنا مشکل ہے۔ مکینوں نے واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی سے مطالبہ کیا ہے کہ پانی کی نکاسی کا فوری بندوبست کیا جائے۔

(صفحہ ۲)

ٹیوب ویل کا پانی آلودہ، ۱۲ گھر متاثر

ٹیوب ویل کا پانی آلودہ، ۱۲ گھر متاثر

محلہ کمہاراں میں ٹیوب ویل کا پانی آلودہ ہو گیا ہے۔ ۱۲ گھر متاثر ہیں۔ مکینوں نے واٹر اینڈ سینی ٹیشن ایجنسی سے مطالبہ کیا ہے کہ پانی کی نکاسی کا فوری بندوبست کیا جائے۔

(صفحہ ۲)

ٹرانسفارمر چوری، ۴ گھر اندھیرے میں

ٹرانسفارمر چوری، ۴ گھر اندھیرے میں

محلہ کمہاراں میں ٹرانسفارمر چوری ہو گیا۔ ۴ گھر اندھیرے میں ہیں۔ مکینوں نے واپڈا حکام سے فوری متبادل ٹرانسفارمر لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔

(صفحہ ۲)

ٹریفک پولیس کا ہیلمٹ چیکنگ مہم

ٹریفک پولیس کا ہیلمٹ چیکنگ مہم

ٹریفک پولیس نے پیر سے ہیلمٹ چیکنگ مہم شروع کر دی۔ پہلے دن ۱۲۰ موٹر سائیکل سواروں کو روکا گیا۔ ۳۵ کو جرمانہ کیا گیا۔ ٹریفک پولیس کے مطابق یہ مہم ۱۵ دن جاری رہے گی

Верхнеудинск, тип. Бургосиздат Зак № 352 Тираж 1550. Бурлит № 462

** ملاحظات

تصحيحات ق ملهم ق ونرى ٢ تحذيرة تنظيمات (منتظمات ق
تنظيمات) ٣ تصميم ١٢ مع متصدرين مع تنظيمات " (٤ تصحيحات) ٥ تصميم ٦ مع ٧ تنظيمات ملهم مع
تنظيمات ٨ تصميم ٩ تنظيمات ملهم مع ١٠ تصميم ١١ تنظيمات ملهم مع ١٢ تصميم ١٣ تنظيمات ملهم مع
١٤ تصميم ١٥ تنظيمات ملهم مع ١٦ تصميم ١٧ تنظيمات ملهم مع ١٨ تصميم ١٩ تنظيمات ملهم مع